



سوال

(126) کتاب حجۃ اللہ بالغہ جلد دوم صفحہ 255 پر لکھا ہے کہ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتاب حجۃ اللہ بالغہ جلد دوم صفحہ 255 پر لکھا ہے کہ تقلید حرام ہے۔ اور مقلد مشرک ہے۔ مکمل جواب دیں (ایضاً)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اندھی تقلید شخصی تو واقعی مشرک بالنبوت بنا دیتی ہے۔ کیونکہ ایک طرف ملہم من اللہ۔

1- امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں۔ اترکوا قولی بنخبر الرسول (عقد الجید) رسول خدا ﷺ کی حدیث کے مقابلہ میں میرے قیاس کو چھوڑ دو۔ اذ صح الحدیث فہو مذہبی (رد المحتار۔ شامی) جب صحیح حدیث مل جائے بس وہی میرا مذہب ہے۔ اس سے ثابت ہوا امام موصوف خود اہل حدیث تھے۔ اذ صح الحدیث وكان خلاف المذہب عمل بالحدیث ویكون ذلک مذہبہ ولا یخرج مقلدہ عن کونہ حنفیاً بالعمل بہ (شامی) اگر کوئی صحیح حدیث ہمارے مذہب کے الٹ آجائے تو اس وقت حدیث پر ہی عمل کرنا چاہیے۔ اور یہی اس مقلد کا مذہب ہوگا۔ (یعنی وہ اہل حدیث ہوگا) اور حدیث پر عمل کر لینے سے وہ تقلید اور حنفیت سے وہ باہر نہیں سمجھا جائے گا۔

2 صح عن الثانی انہ نبی عن تقلیدہ وغیرہ (عقد الجید ص 45) امام شافعیؒ سے صحیح طور پر ثابت ہو چکا ہے۔ کہ انہوں نے اپنی تقلید اور دوسروں کی سب کی تقلید سے منع کیا ہے۔

3- امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں۔ لا تقلدنی ولا تقلدن مالکاً ولا الاوزاعی ولا النخعی ولا غیرہم (عقد الجید ص 98) میری تقلید مت کرو۔ نہ امام مالک۔ نہ اوزاعی کی۔ نہ نخعی۔ اور نہ کسی اور امام کی ہرگز تقلید کرو۔ "

4- امام مالکؒ کا ارشاد ہے۔ قال مالک کلامہ مردود علیہ الارسل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (عقد الجید) حضور ﷺ کے کلام کے سوا دیگر تمام قیاس درانے انہی کے سر پھینگ دینے جائیں گے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدہ جلد نمبر 13 شماره 7)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 11 ص 437-438

محدث فتویٰ